والد کی طرف سے ہے مگر والدہ کو بھی اہمیت حاصل ہے۔

غیر کفو میں نکاح کے بارہ میں محدود معلومات کی بناء پر کچھ عرض کر چکا ہوں۔ آجکل شرفاء کے خاندانوں کی وجاہت اور شرافت و نجابت ختم ہو رہی ہے کہ مقصود مال ہے، دولت ہے، مصنوعی اور عارضی عزّ و جاہ ہے ورنہ کفو کا اعتبار ضروری ہے۔ مزید دو حوالے عرض ہیں:۔

(۱) مفتی بہ قول یہ ہے کہ غیر کفو میں نکاح جائز نہیں: "وروی عدم جوازہ رواہ الحسن عن ابی حنیفۃؒ وبہ یفتی لفساد الزمان" (کتاب درر الحکام از ملا خسرو حنفی ص ۳۳۵)

(۲) اس کی تشریح مندرجہ ذیل ہے: "وروی الحسن عن ابی حنیفۃؒ انہ لا یجوز النکاح والمختار فی زماننا للفتوٰی روایۃ الحسن وھو اقرب الی الاحتیاط اذ لیس کل ولی یحسن المرافعۃ الی القاضی ولا کل قاضی یعدل فکان الاحوط سد ھٰذا الباب" (فتاوٰی خزانۃ المفتیین مرتبہ محمد بن الحسین الحنفی مؤلفہ ۷۴۰ھ مخطوطہ ۱۰۹۰ھ صفحہ ۱۰۳)

قضاۃ کا یہ حال آٹھ سو سال پہلے کا تھا جبکہ اسلامی حکومتیں قائم تھیں اور اب نہ تو اسلامی حکومت ہے نہ اسلامی قانون کی فرمانروائی ہے بلکہ یہاں تو فیصلی لاء نافذ ہے، اس لیے مفتی حضرات کو احتیاط کرنی ضروری ہے۔

(حضرت مولانا) قاضی محمد زاہد الحسینی (مدظلہ) دار الارشاد، اٹک شہر

الہامی باتیں

آج سے ۴۵ سال قبل دہلی کے ایک اجلاس جس میں حضرت مدنیؒ کی صدارت تھی اور یہ نظم پڑھی جا رہی تھی تو حضرت مدنیؒ نے جب سنی تو ارشاد فرمایا: "یہ الہامی باتیں ہیں"۔ انور صابری کی اس نظم کے چند اشعار یاد رہ گئے ہیں جو کہ ارسال خدمت ہیں:۔

پاکستان میں کیا کیا ہو گا؟

چاروں طرف مے خانے ہونگے — ہاتھوں میں پیمانے ہوں گے
رندوں کی شمشیر کے نیچے — مذہب کے دیوانے ہوں گے
حاکم جور پہ مائل ہو گا — انسان انسان ہی کے روپ میں
انسانوں کا قاتل ہو گا — پاکستان میں کیا کیا ہو گا
زرداروں کی عزت ہو گی — ہر مفلس کی درگت ہو گی
پیکرِ عصمت، زینتِ خانہ — بازاروں کی زینت ہو گی
سرتا پا دھوکا ہی ہو گا — پاکستان میں کیا کیا ہو گا